



## سوال

(156) رفع الیدین کو گھوڑوں کی دُم سے تشبیہ دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دیوبندی مولوی نے رفع الیدین کی ممانعت پر ”وقوم اللہ قانتین“، (البقرة: 38) سے دلیل پکڑتے ہوئے یہ بھی کہا کہ رفع الیدین کرنا ایسا ہے، جیسا گھوڑوں کا اپنی دم بلانا۔ کیا یہ صحیح ہے؟ (عبد لغفور فرید پور۔ پٹنالا)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ مولوی بڑا مسکین اور سادہ لوح بلکہ جاہل اور قابل رحم ہے۔ اس آیت سے رفع الیدین کی ممانعت نہیں ثابت ہوتی، صحیحین میں حضرت زید ابن ارقم سے مروی ہے کہ ”ہم (صحابہ) نماز میں اپنی ضروریات کے متعلق ایک دوسرے سے بات چیت کیا کرتے اور لفظوں میں جواب سلام دیا کرتے جب یہ آیت: ”وقوم اللہ قانتین“، نازل ہوئی تو بات چیت کرنے سے ہم کو منع کر دیا گیا اور ساکت رہنے کا حکم دے دیا گیا (بخاری: کتاب العمل فی الصلاة، باب ما ینھی من الکلام فی الصلاة 2 59 مسلم: کتاب المساجد، باب تحريم الکلام فی الصلاة (539) 1 (383) اور رفع الیدین کرنا گھوڑوں کی طرح دم بلانا نہیں ہے، اگر ان تین جگہوں میں رفع الیدین کرنا آیت مذکورہ اور احادیث ”اسکون فی الصلاة“، (مسلم: کتاب الصلوة، باب الامر بالسکون فی الصلوة (430) 1 (322)۔ الخ کے خلاف ہے، تو نماز کے شروع میں اور وتر میں دعائے قنوت کے وقت اور عیدین میں تکبیر زوائد کے ساتھ رفع الیدین کرنا بدرجہ اولیٰ آیت مذکورہ اور حدیث مشارالیه کے خلاف ہوگا۔ یہ بے چارے احناف عجیب متذبذب اور حیرانی کے عالم میں ہیں، کبھی رفع الیدین کرنے کو منسوخ کہتے ہیں!۔ کبھی جائز غیر منسوخ لیکن خلاف اولیٰ!۔ اور کبھی کچھ کبھی کچھ!۔ اس مسئلہ پر مفصل اور مبسوط بحث ”التحقیق الراجح“، (از مولانا محمد گوندلوی) میں ملاحظہ کیجئے یہاں تفصیل کی گنجائش نہیں۔ (محدث دہلی: ج 9 ش 4 رجب 1360 ھ اگست 1941ء)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 243

محدث فتویٰ